عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ (الزخرف: ۶۸) اور نہ شفاعۃ کی چنانچہ اس سے آگے اِلَّا بِاِذْنِہٖ آتا ہے۔

وَالْکٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ : کافر اپنی جان پر بھی ظلم کرتا ہے اور دوسروں پر بھی۔

(اخبار بدر قادیان ۶ رمئی ۱۹۰۹ء)

لَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ : یہ کافر کے لئے ہے کیونکہ دوسرے مقام پر فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ (التوبۃ: ۱۱۱) ۲- اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ (الزخرف: ۶۸) ۳- اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ۔

(تشحیذ الاذہان جلد ۸ نمبر ۹ صفحہ ۴۴۴)

۲۵۶ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ : معبود وہی ہے جس کی بات کو مانا جائے۔ پس اس کی فرمانبرداری کرو۔

اَلْقَیُّوْمُ : حافظ و ناصر۔

سِنَةٌ : کسی شخص نے اعتراض کیا تھا کہ اُونگھ سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟ اس کے ہاتھ میں دو شیشے دیئے گئے اور کہا گیا کہ تم اس کی حفاظت کرو۔ جب اسے نیند کا غلبہ ہوا تو اس نے

اپنے تئیں بہت روکا مگر اُونگھ جو آئی دونوں شیشے آپس میں ٹکر کھا کر ٹوٹ گئے۔

كُرْسِيُّهُ: کرسی کے معنے علم کے ہیں۔ بخاری میں یہ معنے موجود ہیں۔ ایک شعر بھی یاد آگیا

تحف به بيض الوجوه وعصبة کراسيّ بالاحداث حين تنوب

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۶ مئی ۱۹۰۹ء)

ہماری مکرم کتاب صحیح بخاری میں جسے ہم کتاب اللہ کے بعد اصح الکتب مانتے ہیں لکھا ہے كُرْسِيُّهُ عِلْمُهُ یعنی کرسی کے معنے علم کے ہیں۔ پس معنی كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (پ بقرہ) یہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کا علم تمام بلندیوں اور زمینوں کو وسیع اور محیط ہو رہا ہے۔

(نور الدین ایڈیشن سوم صفحہ ۹۴)

ہر ایک عیب سے پاک۔ تمام صفاتِ کاملہ کے ساتھ موصوف جس کا نام ہے اللہ۔ اس کے بغیر کوئی بھی پرستش و فرمانبرداری کا مستحق نہیں۔ دائم اور باقی تمام موجودات کا مدبّر اور حافظ جس کو کبھی سستی۔ اُونگھ اور نیند نہ ہو۔ اسی کے تصرف اور ملک اور خلق میں ہیں۔ آسمان و زمین اسی کی ہستی اور یکتائی کو ثابت کرتے ہیں۔ کوئی بھی نہیں کہ اس کی کبریائی، عظمت کے باعث اس پاک ذات کی پروانگی کے سوا کسی کی سپارش بھی کر سکے۔ پس کسی کو مقابلہ و حمائت کی تو کیا سکت ہو گی۔ وہ جانتا ہے تمام جو کچھ آگے ہو گا اور جو کچھ گذر چکا ہے۔ موجودات کی نسبت کیا کہنا ہے۔ کوئی بھی اس کے علم سے کسی چیز کا اس کی مشیت کے سوا احاطہ نہیں کر سکتا۔ اس کا کامل علم آسمانوں اور زمینوں پر حاوی ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کی حفاظت سے کبھی نہیں تھکتا۔ وہ شریک اور جوڑ سے بلند ہے۔

(تصدیق براہینِ احمدیہ صفحہ ۲۵۳، ۲۵۴)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۷﴾